ہفتہ وار رسالہ: 324
WEEKLY BOOKLET: 324

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب
”نیکی کی دعوت“ کی ایک قسط بنام

دینی ماحول سے روکنے کا نقصان

صفحات 25

کیا بیٹا بھی کبھی باپ کو مارتا ہے؟ 07

موت کے بعد کی ہوشربا منظر کشی 11

مرنے سے پہلے شامت 18

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

یہ مضمون "نیکی کی دعوت" کے صفحہ 544 تا 565 سے لیا گیا ہے

دِینی ماحول سے روکنے کا نقصان

دُعائے عطار: یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی 25 صفحات کا رسالہ "دینی ماحول سے روکنے کا نقصان" پڑھ یا سُن لے اُسے ہمیشہ دینی ماحول سے وابستہ رکھ اور ماں باپ سمیت اُس کی بے حساب بخشش فرما۔
اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہِ واٰلہٖ وَسَلَّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قِیامت تمہارے لئے نور ہو گا۔"

(جامع صغیر، ص280، حدیث:4580)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

مرنے سے قبل نوجوان کی داڑھی گھر والوں نے کاٹ ڈالی!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! صد کروڑ افسوس! حالات دِن بہ دِن بِگڑتے چلے جا رہے ہیں، ایک طرف مغرِبی تہذیب کی یلغار، فیشن کی طُومار، فِلم بینی کیلئے گھر گھر ٹی وی، انٹرنیٹ اور وی سی آر ہے تو بدقسمتی سے دوسری طرف مُسلمان کہلانے والے عملاً سُنَّتوں سے بیزار نظر آرہے ہیں! دعوتِ اسلامی سے وابستہ اَورنگی ٹاؤن، کراچی کا ایک نوجوان عاشقِ رسول جس کی عمر بمشکل 20 سال ہو گی، داڑھی جب سے آئی رکھ لی تھی، بے چارہ خُون کے سَرطان (یعنی بلڈ کینسر۔BLOOD CANCER) میں مبتلا ہو گیا۔ میں (یعنی سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہ) اُس کی عِیادت کے لیے اَسپتال پہنچا، بے چارہ زندگی اور موت کی کشمکش میں تھا... زَبان ساتھ

www.dawateislami.net

نہیں دے رہی تھی... داڑھی چہرے سے اُتارلی گئی تھی، میں چونکا... اُس مظلوم نے چہرے کی طرف بمُشکِل تمام ہاتھ اُٹھایااور اِشارے سے فریاد کی... میں اِتنا سمجھ سکا گویاوہ کہہ رہا تھا ''میں نے مَعاذَ اللہ نہیں مُنڈوائی'' میرے گھر والوں نے نیندیابے ہوشی کی حالت میں میری داڑھی صاف کرڈالی ہے۔! آہ! چند ہی دِنوں کے بعد وہ دُکھیارا دُنیا سے چل بسا۔ اللہ پاک مرحوم کی بے حساب مغفرت فرمائے اور اُس کی داڑھی صاف کرڈالنے والے کو توبہ کی سعادت بخشے۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہِ واٰلہٖ وَسَلَّم

رُوح میں سوز نہیں، قلب میں اِحساس نہیں کچھ بھی پیغامِ محمد کا تمہیں پاس نہیں

مُسلمان کہلانے والوں کی سنتوں سے دُوری

افسوس صد کروڑ افسوس! کیسا نازُک دور آپہنچا ہے کہ آج مُسلمان کہلانے والے اپنی اَولاد کو بِالجبر (بِل۔جَب۔ر) سُنّتوں سے دُور رکھتے ہیں بلکہ سُنّتوں پر عَمَل کرنے پر بسا اوقات طرح طرح کی سزائیں دیتے ہیں، ایسے ایسے دِلخراش واقِعات دیکھے گئے کہ بس خُدا کی پناہ۔ کئی نوجوان اِسلامی بھائیوں نے دینی ماحول سے مُتأَثِّر (مُتَ۔اَث۔ثِر) ہو کر داڑھی رکھ لی تو خاندان بھر میں گویا زلزلہ آگیا! اگر دھونس دھمکی اور مار پیٹ سے باز نہ آئے تو داڑھی رکھنے کے سبب بے چارے گھروں سے نِکال دیئے گئے، نیند کی حالت میں عاشقانِ رسول کی داڑھیوں پر قینچیاں چلادی گئیں۔ دعوتِ اسلامی کے دینی کام کے آغاز سے پہلے کا واقِعہ ہے، ایک نوجوان سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہ کے پاس آنے جانے، اُٹھنے بیٹھنے لگا، اُس پر ماحول کا اثر پڑنے لگا۔ اُس نے گھر پر آتے جاتے ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ'' کہنا شروع کردیا، بَعض اوقات دورانِ گفتگو اُس نے ''اِن شاءَ اللہ'' کہہ دیا! مُسلمان کہلانے والے

www.dawateislami.net

وَالِدَین کے کان کھڑے ہوگئے! باز پُرس شروع ہوگئی، چُنانچِہ اُس سے گھر میں سُوال ہوا: بیٹا! بات کیا ہے کہ آج کل سلام کرنے اور اِن شاءَ اللہ کہنے لگ گیا ہے! اُس غریب نے سُنَّتوں کے اَدنیٰ خادِم سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ کا نام لے دیا، بس کھیل خَتم، اُسے سختی کے ساتھ روک دیا گیا کہ خبر دار! آج کے بعد اِس "مُلّا" کی صحبت میں تجھے نہیں رہنا! آخِرکار وہ بے چارہ ماڈَرن بن گیا۔

وہ دور آیا کہ دیوانۂ نبی کیلئے ہر ایک ہاتھ میں پتّھر دِکھائی دیتا ہے

دینی ماحول سے روکا تو ہیروئنچی بن گیا، باپ پچھتا رہا ہے

اسی سے ملتا جلتا ایک اور عبرت انگیز واقِعہ سنئے، چُنانچِہ ایک حیدر آباد (پاکستان) کا ایک نوجوان غالِباً 1988ء میں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوا۔ نَمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ چہرے پر داڑھی شریف سجالی، سر پر عمامہ شریف اپنی بہاریں دکھانے لگا۔ اُس نے مدرَسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھنا بھی شروع کر دیا۔ اُس کا تعلُّق ایک ماڈَرن اور امیر گھرانے سے تھا، گھر والوں کو اُس کی زندگی میں آنے والا مَدَنی انقِلاب سمجھ میں نہ آیا چُنانچِہ اس کی مُخالَفت شروع ہوگئی، طرح طرح سے اُس کی دل آزاریاں کی جاتیں، سنّتوں پر چلنے کی راہ میں رُکاوٹیں کھڑی کی جاتیں اور دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول چھوڑنے پر مجبور کیا جاتا۔ وہ کبھی کبھار بے بس ہو کر فریاد کرتا کہ مجھے اس دینی ماحول سے دُور نہ کرو ورنہ پچھتاؤ گے، مگر اُس کی کسی نے نہ سُنی۔ مخالَفت کا یہ سلسلہ تقریباً تین سال تک چلتا رہا بالآخِر تنگ آکر اُس نے گھر والوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے اور داڑھی شریف مُنڈوا کر دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو "خیر آباد" کہہ دیا۔ بڑے بھائی چُونکہ ڈاکٹر تھے اِس لئے

www.dawateislami.net

اِسے بھی ڈاکٹر بننے کے لئے فیصل آباد (پنجاب، پاکستان) کے ایک میڈیکل کالج میں داخِل کروا دیا گیا۔ جہاں وہ ہاسٹل (اِقامت گاہ) میں بُری صحبت کی نُحوستوں کا شکار ہو کر چَرَس پینے لگا اور سخت بیمار ہو گیا، گھر والے اُسے واپس حیدر آباد لے آئے۔

والِد صاحِب نے علاج پر لاکھوں روپے خرچ کر ڈالے مگر نہ صحتیاب ہوا نہ ہی سُدھرا بلکہ اب وہ ہیروئن کا نشہ کرنے لگا۔ کثرت سے نشہ کرنے کی وجہ سے وہ سُوکھ کر کانٹا ہو گیا، دانتوں کی سفیدی غائِب ہو کر ان پر کالک کی تہ چڑھ گئی اور اب تادمِ تحریر اُس کی حالت پاگلوں کی سی ہو چکی ہے۔ اللہ کی رَحمت سے اب والِد صاحِب دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو چکے ہیں، اور بے چارے بہت پچھتا رہے ہیں کہ کاش! اُس وقت مجھے دعوتِ اسلامی کی اَہمیت سمجھ میں آ جاتی اور میں اپنے بیٹے کو دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے دُور نہ کرتا تو شاید آج مجھے یہ دن نہ دیکھنے پڑتے۔ مگر "اب پچھتائے کیا ہوت جب چِڑیاں چُگ گئیں کھیت۔" اللہ پاک اُس نوجوان کو نشے کی عادتِ بد چھوڑ کر پھر سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہِ واٰلہٖ وَسَلَّم

اولاد کی دُرُست تربیت کیجئے ورنہ پچھتائیں گے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِس سچّے واقِعے میں اُن والِدَین کے لئے عبرت ہی عبرت ہے جو اپنی اولاد کو سنّتوں بھرے اجتِماع میں شرکت، مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت، عاشِقانِ رسول کی صحبت نیز داڑھی اور عمامہ شریف سجانے، سنّتوں بھرا لباس اپنانے سے روکتے اور سنّتوں پر عمل کرنے پر بار بار ٹوکتے بلکہ دینی ماحول سے دُور ہونے پر مجبور کرتے ہیں، یاد رکھئے! آپ کا پیارا بیٹا، آپ کے جگر کا ٹکڑا اور اپنی امّی کی آنکھوں کا تارا ہی سہی لیکن

www.dawateislami.net

یہ مت بھولئے کہ وہ اللہ پاک کا بندہ، اُس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا اُمَّتی اور اسلامی مُعاشَرے کا ایک فرد ہے۔ اگر آپ کی تربیت اسے اللہ پاک کی دُرُست طریقے پر عبادت، سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنّتیں اور اسلامی مُعاشَرے میں اس کی ذمّے داری نہ سکھا سکی تو اُسے اپنا اطاعت گزار فرزند دیکھنے کے سنہرے خواب بھی مت دیکھئے کیونکہ یہ اسلام ہی تو ہے جو ایک مسلمان کو اپنے والِدَین کی اطاعت اوران کے حُقُوق کی بجا آوَری کا درس دیتا ہے۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ جب اَولاد کی تربیت سے غفلت کے اثرات سامنے آتے ہیں تو یہی والِدَین ہر کَس و ناکَس کے سامنے اپنی اولاد کے بگڑنے کا رونا روتے دکھائی دیتے ہیں، انہیں یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ اولاد کو اس حال تک پہنچانے میں خود ان کا اپنا ہی ہاتھ ہے۔ انہوں نے اپنے بچے کو ABC بولنا تو سکھایا مگر قرآن پڑھنا نہ سکھایا، مغرِبی تہذیب کے طور طریقے تو سمجھائے مگر رسولِ عَرَبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنّتیں نہ سکھائیں، جنرل نالج (معلوماتِ عامہ) کی اَہمیت پر تواس کے سامنے گھنٹوں لیکچر دیئے مگر فرض دینی عُلوم کے حُصُول کی رَغبت نہ دلائی، اس کے دل میں مال کی مَحَبَّت توڈالی مگر عشقِ رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شَمع نہ جَلائی، اسے دُنیوی ناکامیوں کا خوف تو دلایا مگر قَبر وحشر کے امتحان کی ناکامی کے بھیانک نتائج سے نہ ڈرایا، اسے "ہیلو! ہاؤ آر یُو!" کہنا تو سکھایا مگر سلام کرنے کا صحیح طریقہ نہ بتایا۔

اِرتِکابِ گُناہ کی مادر پدر آزادی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! اِرتِکابِ گناہ کی مادرپِدر آزادی، کیبل اور انٹرنیٹ کی دستیابی، رَقص وسُرُود کی محفلوں کی آبادی اور بگڑا ہوا گھریلو ماحول، یہ سب کچھ

www.dawateislami.net

مل کر کِردار کی عظمتوں کو بے انتہا داغدار کر دیتے ہیں اور پھر ایسے انسان سے پاکیزہ اَفعال کا صدور مُحال نہ سہی مگر نہایت دُشوار ضرور ہو جاتا ہے۔ اِس لئے والِدَین کو چاہئے کہ اپنی اَولاد کی ظاہِری زَیب وزینت، اچّھی غذا، عُمدہ لباس اور دیگر ضَروریات کی کفالَت (یعنی ذمّے داری نبھانے) کے ساتھ ساتھ ان کی دینی تربیت کے لئے بھی کوشاں رہیں، اور صِرف اولاد ہی کی نہیں اپنی اصلاح کی بھی فکر کرنی چاہئے کیونکہ جو خود ڈُوب رہا ہو وہ دوسروں کو کیا بچائے گا! جو خود خوابِ غفلت میں ہو وہ دوسروں کو کیا جگائے گا، جو خود پستیوں کی طرف لُڑھک رہا ہو وہ کسی اور کو بلندیوں پر کیونکر پہنچائے گا! لٰہذا خود بھی نیکیاں اپنانا، رضائے الٰہی پانا، اپنے آپ کو گناہوں سے محفوظ بنانا، جہنّم کے ہولناک عذابوں سے بچانا اور رحمتِ الٰہی سے جنّت الفردوس میں جانا ہے اور اپنی پیاری پیاری اولاد کو بھی اِسی ڈگر (یعنی راہ) پر چلانا ہے۔ اِس مقصد کے حُصُول کے لیے دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول ایک زبردست نعمت ہے۔ قرآن واحادیث اور اقوالِ بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کی روشنی میں اولاد کی تربیت کا طریقہ جاننے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی 188 صفحات پر مشتمل کتاب، ”تربیتِ اولاد“ کا ضَرور مُطالعہ کیجئے۔

سُونا جنگل رات اندھیری، چھائی بدلی کالی ہے
سونے والو جاگتے رہیو چوروں کی رَکھوالی ہے

(حدائقِ بخشش، ص185)

شَرحِ کلامِ رضا: میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے اِس شعر کے معنٰی یہ ہو سکتے ہیں کہ اے مسلمانو! اِس دنیا کا جنگل سنسان وویران ہے، رات بھی گُھپ اندھیری اور اوپر سے کالی گھٹا بھی چھائی ہوئی ہے، ایسی خوفناک صورت حال میں اوّل تو نیند آ نہیں سکتی اور اگر پھر بھی سو چکے ہو تو فوراً جاگ اُٹھو کیوں کہ یہاں کے حفاظت کرنے والے تمہاری

www.dawateislami.net

حفاظت خاک کریں گے یہ تو خود ہی لُٹیرے ہیں۔یعنی غفلتوں اور نفسانی خواہشوں کا ہر طرف گھٹا ٹوپ اندھیرا چھایا ہوا ہے، یہ نَفْس و شیطان جو ہر وَقت تمہارے ساتھ لگے ہوئے ہیں ان کو اپنا خیر خواہ مت سمجھ بیٹھنا یہ محافظ نہیں بلکہ چور ہیں۔ خبر دار! ہوشیار!! جاگتے رہو!!! کہیں یہ تمہارا ایمان نہ چُرا لیں۔

چند روزہ ہے یہ دنیا کی بہار دل لگا اِس سے نہ غافِل ذی نَہار
عُمر اپنی یوں نہ غفلت میں گزار ہوشیار اے مَحوِ غفلت ہوشیار
ایک دن مرنا ہے آخِر موت ہے کرلے جو کرنا ہے آخِر موت ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

کیا بیٹا بھی کبھی باپ کو مارتا ہے؟

تنبیہ الغافِلین میں ہے کہ ”سمر قند“ کے ایک عالمِ دین حضرت اَبُو حَفْص رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: ”میرے بیٹے نے مجھے مارا ہے۔“ اُنہوں نے حیرت سے پوچھا: کیا بیٹا بھی کبھی باپ کو مارتا ہے؟ اُس نے کہا: جی ہاں! ایسا ہی ہوا ہے۔ حضرت اَبُو حَفْص رحمۃُ اللہِ علیہ نے دریافت کیا: کیا آپ نے اِسے دینی عِلْم واَدَب سکھایا ہے؟ اُس شخص نے نَفی (یعنی انکار) میں جواب دیا۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے پوچھا: قرآنِ کریم سکھایا ہے؟ اُس نے کہا: نہیں۔ پھر پوچھا: تو وہ کیا کرتا ہے؟ اُس نے بتایا: کھیتی باڑی کرتا ہے۔ حضرتِ ابو حَفْص رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: جانتے ہیں کہ اُس نے آپ کو کیوں مارا ہے؟ کہا: نہیں۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اصلاح کی خاطر اُس پر چوٹ کرتے ہوئے فرمایا: شاید وہ صُبح کے وَقت گدھے پر سُوار ہو کر جب کھیت کی طرف جارہا ہو گا، بَیل اُس کے آگے اور کُتّا اُس کے پیچھے ہو گا، قرآنِ پاک تو اُسے پڑھنا آتا نہیں کہ کچھ روحانیت نصیب ہوتی بس یوں ہی غفلت میں کچھ گنگنا رہا ہو گا، ایسے میں آپ

www.dawateislami.net

اُس کے سامنے آگئے ہوں گے، اُس نے سمجھا ہو گا کہ بَیل آڑے آگیا ہے اور اُس کو ہانکنے کیلئے سر پر کوئی چیز دے ماری ہو گی! شُکْر کیجئے کہ آپ کا سر پھٹا نہیں۔(تنبیہ الغافلین، ص68)

محشر میں پٹائی سے باپ کا گوشت پوست جھڑ جائے گا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اپنی اولاد کو اسلامی تربیت نہ دینے والے کا انجام! آج بھی بے شمار باپ ایسے ملیں گے جنہیں یہ شکایت ہو گی کہ ہماری اولاد ہمیں گالیاں سناتی، ہم پر شور مچاتی، ہماری پٹائی لگاتی اور گھر سے نکال دینے کی دھمکیاں سناتی ہے۔ بس ماں باپ کی دنیا و آخِرت کی بھلائی اسی میں ہے کہ عین شَریعت و سنّت کے مطابِق اولاد کی تربیت کریں۔ ورنہ دنیا اگر سنور بھی گئی تو آخِرت میں عافیت کا حُصُول دشوار ہو جائے گا۔ اولاد کی دُرُست تربیت نہ کرنے والے ایک باپ کے تعلُّق سے ایک لَرزہ خیز رِوایت سَماعت فرمایئے چُنانچِہ فقیہ ابو اللیث سمر قندی رحمۃُ اللہِ علیہ نَقْل کرتے ہیں: مروی ہے کہ مَرد سے تعلُّق رکھنے والوں میں پہلے اُس کی زَوجہ اور اُس کی اولاد ہے، یہ سب (یعنی بیوی، بچّے قیامت میں) اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کریں گے: اے ہمارے رب! ہمیں اِس شخص سے ہمارا حق دِلا، کیونکہ اِس نے کبھی ہمیں دینی اُمور کی تعلیم نہیں دی اور یہ ہمیں حرام کِھلاتا تھا جس کا ہمیں علم نہ تھا، پھر اس شخص کو حرام کمانے پر اس قدر مارا جائے گا کہ اس کا گوشت جَھڑ جائے گا پھر اس کو مِیزان (یعنی ترازو) کے پاس لایا جائے گا، فِرِشتے پہاڑ کے برابر اس کی نیکیاں لائیں گے تو اس کے عِیال (یعنی بال بچّوں) میں سے ایک شخص آگے بڑھ کر کہے گا: "میری نیکیاں کم ہیں۔" تو وہ اُس کی نیکیوں میں سے لے لے گا، پھر دوسرا آکر کہے گا: "تُو نے مجھے سُود کھلایا تھا۔" اور اُس کی نیکیوں میں سے لے لے گا، اِس طرح اُس کے گھر والے اس کی سب نیکیاں لے جائیں گے اور وہ اپنے اَہل و عِیال کی طرف

www.dawateislami.net

حسرت ویاس (یعنی رنج ومایوسی) سے دیکھ کر کہے گا: ”اب میری گردن پر وہ گناہ و مَظالِم رہ گئے جو میں نے تمہارے لئے کئے تھے۔“ (اُس وَقت) فِرِشتے کہیں گے: ”یہ وہ (بدنصیب) شخص ہے جس کی نیکیاں اِس کے گھر والے لے گئے اور یہ اُن (یعنی گھر والوں) کی وجہ سے جہنّم میں چلا گیا۔“ (قرۃ العیون، ص401)

جو گھر والوں کی وجہ سے دینی ماحول سے دُور ہو گئے

نہ جانے کتنے اسلامی بھائی ایسے ہوں گے جنہوں نے دعوتِ اسلامی سے مُتأَثِّر ہو کر داڑھی شریف سجائی ہوگی، دیگر فرائض وواجبات اور سنّتوں پر عمل کی ترکیب بنائی ہوگی مگر گھر والوں یا کسی اور کی طرف سے کی جانے والی مخالَفت کے سبب دلبر داشتہ ہو کر دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے دینی ماحول سے دُور جا پڑے ہوں گے۔ ایسوں کی خدمتوں میں سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہُ کی دَست بستہ اِلتجا ہے کہ دعوتِ اسلامی آپ کی اپنی سنّتوں بھری تحریک ہے، برائے کرم! اِس سے پہلے پہلے پلٹ آیئے کہ موت آپ کو دُنیا کی رونقوں سے اُٹھا کر قَبْر کی تنہائیوں میں منتقل (مُن۔تَ۔قِل) کر دے اور آپ پر یہ حسرت طاری ہو جائے کہ کاش! دنیا میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کما لیتا۔ اُٹھئے! ہمت کیجئے! گناہوں سے حفاظت اور نیکیوں پر استقامت پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے دینی ماحول سے ایک بار پھر وابستہ ہو جایئے۔ ہو سکتا ہے اب مخالَفت نہ ہو، یا ہو بھی تو پہلے سے کم ہو کیونکہ وقت کے ساتھ ساتھ حالات وخیالات بدل جاتے ہیں، مگر یاد رہے کہ مخالَفت کی صورت میں بھی آپ کو نرمی نرمی اور صِرف نرمی سے کام لینا ہے اور گفتار و کردار اور عادات وَاَطوار میں ایسا مَدَنی اِنقِلاب لانا ہے کہ گھر والے زبانِ حال سے پُکار اُٹھیں: ”واہ کیا

www.dawateislami.net

بات ہے دعوتِ اسلامی کی!" آپ کی ترغیب و تحریص کے لئے ایک مَدَنی بہار آپ کے گوش گزار کرتا ہوں، چُنانچِہ

گِر گِر کر سنبھل گیا

پنجاب (پاکستان) کے ضِلَع مُظفّر گڑھ کے ایک اسلامی بھائی نے جب دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے مُتأثِّر ہو کر داڑھی رکھنا شروع کی تو گھر میں دینی ماحول نہ ہونے کی وجہ سے ایسی مخالَفت ہوئی کہ مَعاذَ اللہ کٹواتے ہی بنی مگر انہوں نے دعوتِ اسلامی سے اپنا ناطہ نہیں توڑا۔ سنّتوں بھرے ہفتہ وار اجتِماع میں گاہے گاہے حاضِری دیتے رہے، اِس سے گویا ان کی "بیٹری چارج" ہوتی رہی اور نَمازوں کی پابندی جاری رہی۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد پھر جذبے نے اُٹھان لی، ذِہن بنا اور انہوں نے دوبارہ داڑھی بڑھانی شروع کی، پھر مخالَفت شروع ہوگئی، اِس مرتبہ پہلے کے مقابلے میں زیادہ عرصہ مخالَفت جھیلی مگر پھر ہمت ہار گئے اور اَسْتَغْفِرُ اللہ انہوں نے داڑھی کٹوادی۔ بالآخِر ہمت کر کے تیسری بار انہوں نے داڑھی کا آغاز کر دیا، اب کی بار گھر والوں کی طرف سے صِرف برائے نام مخالَفت کی گئی اور اَلحمدُ لِلّٰہ وہ داڑھی بڑھانے میں کامیاب ہوگئے۔ یہاں تک کہ سر پر عمامہ شریف کا تاج بھی سجالیا اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں رَچ بَس گئے اور دینی کام بھی شروع کر دیا۔ آج (تادمِ تحریر) تقریباً 14 سال ہونے کو آئے ہیں، داڑھی شریف بدستور ان کے چہرے پر اور سر پر عمامہ شریف کا تاج موجود ہے، اللہ پاک یہ سنّتیں قبر میں بھی ساتھ لے جانے کی سعادت عنایت فرمائے۔ اٰمین۔ (ان کا کہنا ہے کہ) آج وہ سوچتے ہیں کہ اگر داڑھی مُنڈانے کی حالت میں موت آجاتی تو کیا بنتا! اللہ پاک دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے

www.dawateislami.net

دینی ماحول کو دن گیارہویں رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے، جس نے تباہی کی تنگ گلی سے نکال کر جنَّت کی شاہراہ پر گامزن کر دیا اور ظاہِر و باطن پر ایسا مَدَنی رنگ چڑھایا کہ اب ان کے گھر والے بلکہ دیگر رشتے دار بھی دعوتِ اسلامی کی بَرَکتوں کے قائل ہوچکے ہیں۔

اگر سُنّتیں سیکھنے کا ہے جذبہ — تم آجاؤ دیگا سکھا دینی ماحول
تُو داڑھی بڑھالے عمامہ سجالے — نہیں ہے یہ ہرگز بُرا دینی ماحول
سَنور جائے گی آخِرت اِن شاءَ اللہ — تم اپنائے رکھو سدا دینی ماحول

(وسائل بخشش، ص604)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

موت کے بعد کی ہوشربا منظر کشی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اور اے عاشِقانِ رسول! یہ عَہد کیجئے: خواہ کتنی ہی سختیاں سہنی پڑیں مکی مَدَنی آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی پیاری پیاری سنَّت داڑھی مبارَک چہرے پر مستقل سجانی اور قبر میں بھی ساتھ لے جانی ہے۔ یاد رہے! داڑھی مُنڈوانا اور ایک مٹھی سے گھٹانا دونوں حرام ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کے رسالے، ”کالے بچھو“ صفحہ 4 سے شروع ہونے والا دل ہلا دینے والا مضمون بِالتصرف پیش کیا جاتا ہے بگوشِ ہوش سنئے: اے غافِل اسلامی بھائی! ذرا ہوش کر!! مرنے کے بعد تیری ایک نہ چلے گی، تیرے ناز اٹھانے والے تیرے کپڑے بھی اُتارلیں گے۔ تو کتنا ہی بڑا سرمایہ دار سہی، تجھے وُہی کورے لٹّھے کا کفن پہنائیں گے جو فُٹ پاتھ پر دم توڑنے والے لاوارِث کو پہنایا جاتا ہے۔ تیری کار ہے تو وہ بھی گیراج (GARAGE) میں کھڑی رہ جائے گی۔ تیرے بیش قیمت لباس صندوق میں دھرے رہ جائیں گے۔ تیرا مال ومَتاع اور خون پسینے کی کمائی پر وُرثا قابِض

www.dawateislami.net

ہو جائیں گے۔ ”اپنے“ اشک بہا رہے ہوں گے، ”بیگانے“ (یعنی پرائے) خوشیاں منا رہے ہوں گے۔ تیرے ناز اٹھانے والے تجھے اپنے کندھوں پر لاد کر چل دیں گے اور ایک ایسے وِیرانے میں لے جائیں گے کہ تو کبھی اِس ہولناک سنّاٹے میں خُصُوصاً رات کے وَقت ایک گھڑی کیلئے بھی تنہا نہ آیا تھا نہ آسکتا تھا بلکہ اس کے تصوُّر سے ہی کانپ جایا کرتا تھا۔ اب گڑھا کھود کر تجھے منوں مٹّی تلے دَفن کر کے تیرے سارے عزیز چل دیں گے، تیرے پاس ایک رات کُجا ایک گھنٹہ بھی ٹھہرنے کے لئے کوئی راضی نہ ہو گا۔ خواہ تیرا چہیتا بیٹا ہی کیوں نہ ہو، وہ بھی بھاگ کھڑا ہو گا۔ تو حسرت بھری نگاہوں سے عزیزوں اور دوستوں کو نگاہوں سے اوجھل ہوتا دیکھ رہا ہو گا، دل ڈوبتا جا رہا ہو گا۔ اتنے میں دو خوف ناک شکلوں والے فِرِشتے (منکَر و نکیر) اپنے لمبے لمبے دانتوں سے قَبْر کی دیواریں چیرتے ہوئے تیرے سامنے آ موجود ہوں گے، ان کی آنکھوں سے آگ کے شعلے نکل رہے ہوں گے، کالے کالے مہیب (یعنی ہیبت ناک) بال سر سے پاؤں تک لٹک رہے ہوں گے، تجھے جِھڑک کر بٹھائیں گے، کَرَخت (یعنی نہایت ہی سخت) لہجے میں اس طرح سُوالات کریں گے: ”مَنْ رَّبُّكَ ؟“ (یعنی تیرا رب کون ہے؟) ”مَا دِیْنُكَ؟“ (یعنی تیرا دین کیا ہے؟) اِتنے میں تیرے اور مدینے کے درمِیان حائل شدہ تمام پردے اُٹھا دیئے جائیں گے کسی کی حسین و دلرُبا اور پیاری پیاری صورت سامنے آجائے گی، یا وہ عظیم اور پیاری ہستی خود تشریف لے آئے گی۔ کیا عجب! تیری آنکھیں شَرم سے جھک جائیں! ہو سکتا ہے کہ تُو سوچ میں پڑ جائے کہ نِگاہیں اُٹھاؤں تو کیسے اُٹھاؤں! اپنی بگڑی ہوئی صورت دِکھاؤں تو کیسے دکھاؤں! یہ وُہی تو مَدَنی آقا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم ہیں جن کا میں کلمہ پڑھا کرتا تھا، اپنے آپ کو ان کا غلام

www.dawateislami.net

بھی کہتا تھا، لیکن میں نے مَحَبَّتِ رسول کی نشانی اپنی داڑھی شریف کے ساتھ یہ کیا کیا! پیارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے تو یہ فرمایا: "مونچھیں خوب پست کرو اور داڑھیوں کو مُعافی دو اور یہودیوں جیسی صورت مت بناؤ۔" (شرح معانی الآثار للطحاوی، 28/4) لیکن ہائے میری بد بختی! میں چند روزہ دنیا کی زینت میں کھو گیا، فیشن نے میرا ستیاناس (سَت۔تیا۔ناس) کر دیا، آہ! آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے سختی سے منع کرنے کے باوُجود میں نے داڑھی مُنڈوا کر اپنا چہرہ یہودیوں یعنی مدنی آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دشمنوں جیسا بنائے رکھا! ہائے! اب کیا ہو گا! کہیں ایسا نہ ہو کہ میری بگڑی ہوئی شکل دیکھ کر سرکارِ عالی وقار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم منہ پھیر لیں اور یہ فرما دیں کہ "یہ تو میرے دشمنوں والا چہرہ ہے میرے غلاموں والا نہیں!!" اگر خدا نخواستہ ایسا ہوا تو سوچ اُس وقت تجھ پر کیا گزرے گی!

اگر نبی نے نظر سے گرا کے چھوڑ دیا ۔۔۔ نہ اُٹھ سکے گا قِیامت تلک خدا کی قسم

ایسا نہیں ہو گا، اِن شاءَ اللہ ہر گز نہیں ہو گا۔ ابھی تُو زندہ ہے، مان جا! اپنے کمزور بدن پر ترس کھا! جھٹ پٹ اُٹھ! ہمت کر! انگریزی فیشن اور فرنگی تہذیب کو تین طَلاقیں دے ڈال اور اپنا چہرہ پیارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پاکیزہ سنّت سے آراستہ کر لے اور ایک مٹھی داڑھی سجا لے۔ ہر گز ہر گز شیطان کے اِس فَریب میں نہ آ اور ان وَساوِس کی طرف توجُّہ مت لا، کہ "ابھی تو میں اِس قابل نہیں ہوا، میری تو عمر ہی کیا ہے! میرا علم بھی اِتنا کہاں ہے! اگر کسی نے دِین کے بارے میں سُوال کر دیا تو مجھے جواب نہیں آئے گا میں تو جب قابِل ہو جاؤں گا اُس وَقت داڑھی رکھوں گا۔" یاد رکھ! یہ شیطان کا کامیاب ترین وار ہے کہ انسان اپنے بارے میں یہ سمجھ بیٹھے کہ "ہاں! اب میں قابِل ہو گیا

www.dawateislami.net

ہوں۔ ”یادر کھئے! اپنے آپ کو ”قابِل“ سمجھنا ہی ”نا قابلیت“ کی سب سے بڑی دلیل ہے۔ عاجِزی اختیار کر! بڑے بڑے عُلَمائے کرام بھی ہر سُوال کا جواب نہیں دیتے تو کیا ہر سُوال کا جواب دینے کی تُو نے کوئی ذمّے داری لے رکھی ہے؟ نفس کی حیلہ بازِیوں میں مت آ! اور مان جا، خواہ ماں روکے، باپ منع کرے، مُعاشَرہ آڑے آئے، شادی میں رُکاوٹ کھڑی ہو۔ کچھ ہی ہو جائے اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا حکم ماننا ماننا اور ماننا ہی ہے، تسلّی رکھ! اگر جوڑا لوحِ محفوظ پر لکھا ہوا ہے تو تیری شادی ہو کر رہے گی اور اگر نہیں لکھا تو دُنیا کی کوئی طاقت تیری شادی نہیں کرواسکتی۔ زندگی کا کیا بھروسا؟

داڑھی مُنڈواتے ہی موت

کسی نے سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہ (راقم الحروف) کو کچھ اس طرح کا واقعہ سنایا تھا کہ بنگلہ دیش میں ایک نوجوان نے داڑھی رکھی تھی، جب اُس کی شادی کا وَقت قریب آیا تو والِدَین نے داڑھی مُنڈوانے پر مجبور کیا۔ بادِلِ ناخواستہ (یعنی نہ چاہتے ہوئے بھی) نائی کے پاس جاکر داڑھی مُنڈوا کر گھر کی طرف آتے ہوئے سڑک عُبُور کر رہا تھا کہ کسی تیز رفتار گاڑی نے کچل کر رکھ دیا، اُس کا دم نکل گیا اور اُس کی شادی کے اَرمان خاک میں مل گئے، ماں باپ نہ بچا سکے! نہ شادی ہوئی نہ داڑھی رہی۔ تو پیارے اسلامی بھائی! ہوش میں آ! اللہ پاک پر بھروسا کر کے آج ہی داڑھی منڈوانے سے توبہ کر کے عہد کر لے کہ تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مَحَبَّت میں گردن تو کٹ سکتی ہے مگر اب میری داڑھی دنیا کی کوئی طاقت مجھ سے جدا نہیں کر سکتی۔ شاباش......! مبارَک......! مبارَک......!! مبارَک !!!

اُن کا دیوانہ عمامہ اور زلف و رِیش میں   واہ! دیکھو تو سہی لگتا ہے کتنا شاندار

(وسائلِ بخشش، ص399)

www.dawateislami.net

داڑھی مُنڈوں سے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی نفرت کا عبرتناک واقعہ

سگِ ایران خسرو (پرویز) کے پاس حضرت عبد اللہ بن حُذافہ رضی اللہُ عنہ کے ہاتھ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا نیکی کی دعوت پر مشتمل نامۂ مبارَکہ (یعنی مکتوب شریف) پہنچا تو اس گستاخِ رسول نے مکتوبِ والا کو دیکھتے ہی غصّے سے شہید کر ڈالا اور اُس بدزَبان نے بکا: (......پرویز کا بے ادَبانہ جُملہ نَقل کرنے کی ہمت نہیں، لہٰذا حذف کیا جاتا ہے......) اس کے بعد سگِ ایران خُسرو (پرویز) نے باذان کو جو یَمَن میں اس کا گَوَرنَر تھا اور عَرَب کا تمام ملک اُس کے زیرِ اقتدار سمجھا جاتا تھا یہ حُکم بھیجا کہ...... (یہاں پر بھی سگِ ایران پرویز کی بکواس حذف کی جاتی ہے) باذان نے ایک فوجی دَستہ مامور کیا، جس کے افسر کا نام خَرخُسَّرَہ تھا۔ نیز سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اثر ورُسوخ پر گہری نظر ڈالنے کے لئے ایک ملکی افسر بھی اس کے ساتھ کیا جس کا نام بَانُوِیہ تھا۔ یہ دونوں افسران جس وقت سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں پیش کئے گئے تو رُعبِ نُبُوَّتِ مصطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی وجہ سے اُن کی گردن کی رگیں تھَرتھَرا رہی تھیں۔ یہ لوگ چُونکہ آتَش پرست (پارسی) تھے۔ اِس لئے داڑھیاں مُنڈی ہوئیں اور مُونچھیں اِس قَدَر بڑھی ہوئی تھیں کہ ان سے ان کے لب ڈھکے ہوئے تھے اور اپنے بادشاہ پرویز کو ''رب'' کہا کرتے تھے۔ ان کے چہرے دیکھ کر پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو تکلیف پہنچی، کراہت (یعنی بیزاری) کے ساتھ فرمایا: ''تم پر ہَلاکت ہو کہ ایسی صورت بنانے کا تم سے کس نے کہا ہے؟'' اُنھوں نے جواب دیا: ''ہمارے رب پرویز نے۔'' پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ''مگر میرے رب نے تو مجھے یہ حکم دیا ہے کہ داڑھی بڑھاؤں اور مُونچھیں کترواؤں۔'' (تاریخ الخمیس، 2/35، فتاویٰ رضویہ، 22/647 ملخصاً)

www.dawateislami.net

قیامت کا دل ہلا دینے والا منظر

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس واقِعے پر غور فرمایئے! سمجھ میں نہ آیا ہو تو دوبارہ پڑھئے! خوب غور کیجئے! دو ایسے اَشخاص جو ابھی غیر مسلم ہیں مسلمان نہیں ہوئے۔ اَحکامِ شَرِیعت سے ناواقِف بھی ہیں۔ مگر چُونکہ اُنھوں نے فِطرِی وَضع کے ساتھ زیادَتی کی، چہرے کے قُدرَتی حُسن کو برباد کیا۔ سرکارِ عالی وقار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی طبیعتِ مبارکہ کو ان کا یہ (یعنی داڑھی منڈانے کا) فعل انتہائی ناگوار گزرا اور باوُجود رَحمۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن ہونے کے فرمایا: ''تم پر ہلاکت ہو۔'' ذرا سوچئے! غور کیجئے! جب میدانِ قِیامت میں سب جَمع ہوں گے، نفسی نفسی کا عالَم ہو گا، ماں اپنے بیٹے سے اور بیٹا اپنے باپ سے بھاگ رہا ہو گا، اُس وَقت ایک ہی توذاتِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہو گی جو عاصیوں کی اُمّید گاہ ہو گی، اُسی سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمتِ اقدس میں سب کو حاضِری دینی ہو گی۔ یاد رکھئے! جو جس حال میں مرے گا، اُسی حال میں قِیامت کے روز اُٹھایا جائے گا۔ داڑھی والا، داڑھی کے ساتھ اُٹھے گا اور داڑھی مُنڈا، داڑھی مُنڈا ہی اُٹھے گا۔

اے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنّت کو اپنے چہرے سے دُور کرنے والو! اگر پیارے سرکار، شَہَنشاہِ اَبرار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے آپ سے اِستِفسار فرمالیا: ''کیا تم مجھ سے مَحبَّت کرتے رہے ہو؟'' ظاہر ہے انکار تو کر ہی نہیں سکتے، یِہی عرض کریں گے: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! آپ ہی ہمارے سب کچھ ہیں، ہم آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو اپنے ماں باپ، مال و اولاد سب سے عزیز تر سمجھتے ہیں۔ سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! ہم تو دنیا میں جھوم جھوم کر عرض کیا کرتے تھے:

www.dawateislami.net

مِرے تو آپ ہی سب کچھ ہیں رَحمتِ عالَم ! میں جی رہا ہوں زمانے میں آپ ہی کے لئے

حُضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ! ہماری بے تابی کا عالم تو یہ تھا کہ بے قرار ہو کر عَرض گزار ہوا کرتے تھے:

غلامِ مصطفٰے بن کر میں بک جاؤں مدینے میں محمد نام پر سودا سرِ بازار ہو جائے!

اے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! جب مَحَبَّت کچھ زیادہ ہی جوش مارتی تھی تو یہ تک کہہ دیتے تھے:

جان بھی میں تو دے دوں خدا کی قسم ! کوئی مانگے اگر مصطفٰے کے لئے!

یہ سب کچھ سن کر (اللہ پاک نہ کرے) آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم بِالفرض یہ ارشاد فرمائیں: اے میرے غلامو! اگر واقعی تم مجھے ماں باپ اور مال و اولاد سب سے عزیز تَر سمجھتے تھے اور صِرف میری ہی خاطِر دنیا میں زندہ تھے۔ نیز میرے نام پر بِکنے بلکہ جان تک دینے کے لئے تیّار تھے تو پھر آخِر کیا وجہ تھی کہ شکل و صورت میرے دشمنوں جیسی بنائے پھرتے تھے؟ کیا تمہیں میرے یہ ارشادات نہ پہنچے تھے کہ ﴿1﴾ ”مونچھیں خوب پست (یعنی چھوٹی) کرو اور داڑھیوں کو مُعافی دو (یعنی ان کو بڑھنے دو) اور یہودیوں کی سی صورت مت بناؤ۔“ (شرح معانی الآثار للطحاوی، 4/28) ﴿2﴾ ”جو میری سنّت اختیار کرے وہ میرا اور جو میری سنّت سے منہ پھیرے وہ میرا نہیں۔“ (تاریخ ابن عساکر، 38/127) ﴿3﴾ ”جو میری سنّت پر عمل نہ کرے وہ مجھ سے نہیں۔“ (ابن ماجہ، 2/406، حدیث:1846)

اگر آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم روٹھ گئے تو۔۔۔۔۔!

فیشن پر مَر مٹنے والو! یہ ارشاداتِ عالیہ یاد دلانے کے بعد اگر خدانا خواستہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم روٹھ گئے تو آپ کیا کریں گے؟ کس کے دروازے پر فریاد

www.dawateislami.net

کریں گے؟ کس کے دروازے پر شَفاعت کی بھیک لینے جائیں گے؟ کون اللہ پاک کے قَہر و غَضَب سے بچانے والا ہوگا؟ ابھی موقع ہے، جب تک سانس باقی ہے وَقت ہے، جھٹ پٹ توبہ کر لیجئے، اپنا چہرہ پیارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی پیاری پیاری سنّت سے آراستہ کر لیجئے، اپنے رُخ پر مَحَبَّت کی نشانی سجالیجئے۔ یہ خوش فہمی ختم کر دیجئے کہ ابھی تو عُمر ہی کیا ہے؟ بعد میں رکھ لیں گے، شادی کے بعد دیکھی جائے گی! بھولے بھالے اسلامی بھائیو! شیطان کے چکّر میں مت آیئے! وہ کیسے ہی قریبی عزیز کی زَبانی تمہیں یہ باوَر کروانے کی کوشِش کرے کہ ابھی تمہاری عمر داڑھی رکھنے جتنی نہیں ہوئی ہے، بعد میں رکھ لینا۔ یقین مانئے یہ شیطان کا بَہُت بڑا اور بُرا وار ہے، اِس وار سے اُس مَردود نے نہ جانے کتنوں کو تباہ کر دیا۔ آیئے! آپ کو ایک عبرتناک واقِعہ سناؤں۔

مرنے سے پہلے شامت

ایک نوجوان کم و بیش سال بھر ”دعوتِ اسلامی“ کے سنّتوں بھرے دینی ماحول سے وابستہ رہا اور داڑھی بھی سجالی۔ پھر نہ جانے کیا سُوجھی! شاید بُرے دوست مل گئے۔ مَعاذَ اللہ داڑھی صاف کروادی۔ شبِ جُمعہ کو کراچی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں غیر حاضِر رہا۔ جُمعہ کے روز دوستوں کے ساتھ کراچی کے ساحِلِ سَمُندر پر پکنک منانے کے لئے گیا۔ اور آہ! داڑھی مُنڈوانے کے صِرف 15 دن کے بعد بے چارہ سَمُندر میں ڈوب کر موت کے گھاٹ اُتر گیا۔

ملے خاک میں اہلِ شاں کیسے کیسے ۔۔۔ مکیں ہو گئے لا مکاں کیسے کیسے
ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے ۔۔۔ زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے!
جگہ جی لگانے کی دُنیا نہیں ہے ۔۔۔ یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

www.dawateislami.net

فیشن پرستوں کی صحبت کی نُحُوست

اُس مرحوم نوجوان کی عمر تقریباً بیس سال ہو گی، کیا عمر تھی! بقولِ کسے شاید داڑھی رکھنے کی ابھی عمر ہی نہیں آئی تھی! کہیں اس لئے تو انتِقال سے صِرف پندَرہ دن پہلے داڑھی صاف نہیں کروادی تھی! نہیں ہر گز نہیں، بس بے چارے کے نصیب! بُری صحبت کا اثر! اللہ پاک! مرحوم کی مغفِرت کرے۔ یہ ڈوبنے والا نوجوان ہم سب کو اُبھارنے کے لئے بَہُت کچھ سامانِ عبرت چھوڑ گیا! جو کوئی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے دُور ہونے کا خیال کرے یا سیر و تفریح کے شائقین سے دوستی کا رِشتہ جوڑے، اسے چاہئے کہ اِس عبرتناک واقِعے پر اچّھی طرح غور کرلے کہ کہیں میں بھی دوسروں کے لئے سامانِ عبرت نہ بن جاؤں! کہیں ایسا نہ ہو کہ میرے یہ فیشن پَرَست دوست خود بھی ڈُوبیں اور مجھے بھی لے ڈُوبیں! اور غور کرے کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ میری زندَگی کے دن پورے ہونے کو آگئے ہیں اور اِسی وجہ سے شیطان اپنا پورا زور مجھ پر لگا رہا ہے، کہیں چند روز کی بُری صحبت کی نُحُوست کے ذَرِیعے وہ میری زندگی بھر کی کمائی پر پانی نہ پھیر دے۔ بے نمازیوں اور فاسِقوں کی صحبتوں میں بیٹھنے والو! خبر دار!!! ربُّ الْاَنام پارہ 7 سُوْرَۃُ الْاَنْعَام آیت نمبر 68 میں ارشاد فرماتا ہے:

﴿ وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝۶۸ ﴾ ”ترجَمۂ کنزالایمان: اور جو کہیں تجھے شیطان بُھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔“

داڑھی صِرف مصطَفٰے صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کی پسند کی رکھو

اے مَدَنی مَحبوب صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے چاہنے والو! مان جاؤ! اپنی جوانی پر مت اِتراؤ! دُنیوی مجبوریوں کو حیلہ مت بناؤ، آؤ! آؤ! اے عاشِقانِ رسول! آؤ! رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ

www.dawateislami.net

واٰلہٖ وسلم کے دامن کرم سے لپٹ جاؤ! ان کے پروردگار، ربِّ غفّار سے بھی مغفِرت کی بھیک طلب کرلو۔ ان سے بھی مُعافی مانگ لو! یہ بارگاہ کرم والی بارگاہ ہے، یہاں سے کوئی سائل مایوس نہیں جاتا، سنّت کی خیرات لے لو، اپنے چہرے سے دشمنِ خدا و مصطَفٰے کی نُحُوست کی علامت کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دھوڈالو اور پیاری پیاری سنّت چہرے پر سجالو۔ اور ہاں! خیال رکھنا! شیطان بڑا مَکّار و عَیّار ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ انگریزوں اور یہودیوں سے تو دامن چُھڑالیں اور داڑھی بھی سجالیں مگر شیطان دوسرے زاوِیے سے پھر گھیر لے اور آپ کو فرانسیسیوں کے قدموں میں پٹخ دے۔ مطلب یہ کہ کہیں "فرنچ کَٹ" یعنی خشخشی داڑھی نہ رکھ لینا کہ داڑھی مُنڈانا اور کَتَروا کر ایک مٹھی سے چھوٹی کر دینا دونوں ہی حرام ہے۔ داڑھی رکھئے اور ضَرور رکھئے مگر پیارے پیارے مصطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پسند کی رکھئے یعنی ایک مٹھی پوری رکھئے۔

داڑھی مُنڈے کی 30 شامتیں

فتاوٰی رضویہ جلد22 میں داڑھی منڈانے اور ایک مٹھی سے گھٹانے کی مذمَّت میں "لَمعَۃُ الضُّحٰی فِی اِعفَاءِ اللُّحیٰ" نامی ایک رِسالہ ہے اور اُس رسالے کے اِختِتام پر یعنی فتاوٰی رضویہ جلد22 صفحہ 675 تا676 پر داڑھی مُنڈانے اور ایک مٹھی سے گھٹانے والوں کے مُتعلِّق قرآن و حدیث کی روشنی میں 30 سزاؤں، وَعیدوں اور مَذمَّتوں کی فِہرس دَرج فرمائی ہے: (بخوفِ طَوالت حوالے حذف کر دیئے ہیں، جنہیں دیکھنا ہو وہ وہیں سے دیکھ لیں)

❀ داڑھی منڈانے والے اللہ و رسول جَلَّ جَلالُہٗ وَ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے نافرمان ہیں ❀ شیطانِ لعین کے محکوم (یعنی ماتَحت) ہیں ❀ سخت اَحمق ہیں ❀ اللہ (پاک) ان سے بیزار

www.dawateislami.net

ہے ❀ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم بیزار ہیں ❀ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کو ایسی صورت دیکھنے سے کَراہت آتی ہے ❀ یہودی صُورت ہیں ❀ نصرانی وَضع ہیں فرنگیوں سے مُشابہ (یعنی مِلتے جُلتے) ہیں ❀ مجوس (آتش پرستوں) کے پیرو (یعنی نقشِ قدم پر) ہیں ❀ ہندوؤں کی صورت، مشرِکین کی سیرت ہیں ❀ مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے گروہ سے نہیں ❀ اُنھیں (اُن ہی) اپنے ہم صورتوں نصارٰی ویہود و مَجُوس وہُنُود کے گُروہ سے ہیں ❀ واجِبُ التَّعْزِیْر (یعنی لائقِ سزا) ہیں شہر بَدَر کرنے کے قابِل ہیں ❀ مُبَدِّلِینِ فِطرت (یعنی فِطرت بدلنے والے) ہیں مُغَیِّرِ خَلقِ اللّٰہ (یعنی اللہ کے بنائے ہوئے کو بگاڑنے والے) ہیں ❀ زَنانے مُخَنَّث (یعنی ہیجڑے) ہیں ❀ خدا کے عَہد شِکَن (وعدہ خلاف) ہیں ❀ ذلیل وخوار ہیں ❀ گِھنَونے قابلِ نفرت ہیں ❀ مردودُ الشَّہادۃ (یعنی گواہی کیلئے نالائق) ہیں ❀ پورے اسلام میں داخِل نہ ہوئے ❀ ہَلاکت میں ہیں، مستحقِ بربادی ہیں ❀ دین میں بے بَہرہ (محروم) آخِرت میں بے نصیب ہیں ❀ عذابِ الٰہی کے منتظر ❀ اللہ پاک کو سخت دشمن ومَبغُوض ہیں ❀ صبح ہیں تو اللہ پاک کے غَضَب میں، شام ہیں تو اللہ پاک کے غَضَب میں ❀ قِیامت کے دن ان کی صورَتیں بگاڑی جائیں گی ❀ اللہ ورسول صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے ملعون ہیں، دُنیاوآخِرت میں ملعون (لعنت کئے گئے) ہیں، اللہ وملائکہ وبَشَر (انسان) سب کی اُن پر لعنت ہے، فِرِشتوں نے ان کے لعنتی ہونے پر امین کہی ❀ اللہ پاک ان پر نَظَرِ رَحمت نہ فرمائے گا ❀ وہ بہشت (یعنی جنَّت) میں نہ جائیں گے ❀ اللہ پاک انھیں جہنّم میں ڈالے گا وَالعِیَاذُ بِاللّٰہِ تعالٰی (یعنی اور (اس سے) اللہ پاک کی پناہ)

مکرِ شیطاں میں مت آؤ بھائیو! رخ پہ تم داڑھی سجاؤ بھائیو!
چھوڑو فیشن مان جاؤ بھائیو! خود کو دوزخ سے بچاؤ بھائیو!

www.dawateislami.net

بالیقیں دنیا بڑی ہے بیوفا اِس سے تم مت دل لگاؤ بھائیو!

میں نہایت ہی بگڑے ہوئے کردار کا مالک تھا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! محبتِ رسول کی نشانی داڑھی بڑھانے کا جذبہ پانے، سر پر عمامہ شریف کا تاج سجانے کا شوق بڑھانے، جذبۂ عشقِ رسول سے سرشار ہو کر زُلفیں رَکھانے کی سنّت اپنانے کا ذوق نبھانے، سنت کے مطابق لباس سجانے پر استقامت پانے اور قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے۔ سنّتوں بھرے مَدَنی قافِلوں میں سفر کا معمول بنایئے اور نیک اعمال کے مطابِق اپنی زندَگی کے شب وروز گزاریئے۔ آپ کی تحریص کیلئے ایک مَدَنی بہار پیش کی جاتی ہے۔ کراچی میں مقیم اسلامی بھائی دینی ماحول سے وابستگی سے قبل نہایت ہی بگڑے ہوئے کِردار کے مالِک تھے، رات گئے تک دوستوں کے جُھرمَٹ میں خوش گپّیوں میں مصروف رہتے، نہ تو والِدَین کی عزّت کا پاس تھا اور نہ ہی اپنے قیمتی وَقت کے ضِیاع (یعنی ضائع ہونے) کا اِحساس، ان کی زندَگی کے چاروں طرف غفلتوں کا پَہرا تھا۔ گھر والے ان کی حرکتوں کی وجہ سے سخت پریشان، انہیں سُدھارنے کی تگ ودَو میں لگے رہتے کیونکہ نیک اولاد سے مُعاشَرے میں والِدَین کی بھی نیک نامی ہوتی ہے۔ ایک روز ان کے بھائی نے ایک عاشِقِ رسول سے ان کی ملاقات کروائی، اُنہوں نے نہایت مَحَبّت بھرے اَنداز میں دعوتِ اسلامی کے تَحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی اور مَدرَسۃُ المدینہ (برائے بالِغان) میں داخِلہ لینے کی رغبت دلائی نیز احکامِ شریعت پر عمل کی بَرَکتیں اور فضیلتیں بتائیں۔ ان کی بھرپور اِنفرادی کوشش نے دل پر گہرا اثر ڈالا اور وہ انکار نہ کرسکے۔ انہوں

www.dawateislami.net

نے مَدرَسۃُ المدینہ (برائے بالِغان) داخلہ میں لے لیا اَلحمدُ لِلّٰہ مَدرَسۃُ المدینہ (برائے بالِغان) میں مجھے دُرُست مخارِج سے حُرُوف کی ادائیگی کے ساتھ قرآنِ مجید فرقانِ حمید پڑھنے کی سعادت ملی اور سنّتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کے مطابِق زندَگی گزارنے والے عاشقانِ رسول کی صحبت کی بَرَکت سے دِین سے ایسی مَحبّت پیدا ہوگئی کہ آج کے بگڑے ہوئے حالات میں جبکہ چہار سُو فیشن پرستی کا دَور دَورہ ہے میں چہرے پر داڑھی شریف اور سر پر عمامہ شریف کا تاج سجائے نہ صرف خود سنّتوں بھری زندَگی بسر کرنے کی کوشِش کر رہے ہیں بلکہ سنّتوں کے پرچار کے بھی کوشاں (یعنی کوشِش کرنے والے) ہیں، اَلحمدُ لِلّٰہ تادمِ تحریر انہیں ذیلی مشاوَرت کے نگران کی حیثیت سے دینی کاموں کی ذِمے داری ملی ہوئی ہے۔

بُری صحبتوں سے کَنارہ کَشی کر کے   کے اچّھوں کے پاس آ کے پا مَدَنی ماحول
تَنَزُّل کے گہرے گڑھے میں تھے اُن کی   ترقّی کا باعث بنا مَدَنی ماحول

(وسائلِ بخشش، ص604)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے جامعات و مدارِس کی تعداد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس مَدَنی بہار میں انفِرادی کوشِش اور مَدرَسۃُ المدینہ (بالِغان) کی برکتیں نُمایاں ہیں کہ جن کی وجہ سے ایک اوباش نوجوان راہِ سنّت پر چل کر دوسروں کو چلانے والا بنا۔ تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں سے میری مَدَنی التجا ہے کہ اپنے اپنے مَدرَسۃُ المدینہ (بالِغان و بالغات) میں ضَرور داخِلہ لیں اور قرآنِ کریم نہ پڑھے ہوں تو پڑھیں اور اگر تجوید کے ساتھ پڑھے ہوئے ہوں تو اپنے تنظیمی ذمّے دار سے ترکیب بنا کر

www.dawateislami.net

دوسروں کو پڑھائیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میری معلومات کے مطابِق تادمِ تحریر (14 رمضان المبارک 1432ھ / 15 اگست 2011ء) صِرف پاکستان میں برائے حفظ و ناظِرہ مَدَنی منّوں کے تقریباً 766 اور مَدَنی منّیوں کے تقریباً 316 مدارسُ المدینہ چلائے جارہے ہیں جن میں بچوں اور بچیوں کی ملاکر کُل تعداد تقریباً 72000 ہے۔ نیز اسلامی بھائیوں کے مَدْرَسۃُ المدینہ بالِغان (عموماً وقت: بعدِ عشاء دورانیہ: تقریباً 40 منٹ) کی تعداد تقریباً 3316 ہے اور اسلامی بہنوں کے مَدرَسۃُ المدینہ بالِغات (عموماً وقت: صبح 8:00 سے لے کر عصر تک مختلف اوقات میں، دورانیہ: 1 گھنٹہ 12 منٹ) کی تعداد تقریباً 3938 ہے۔ نیز (10 رَجبُ المُرَجَّب 1432ھ۔ 12-06-2011) اسلامی بھائیوں کے درسِ نظامی کے جامعات المدینہ کی تعداد تقریباً 90 اور اسلامی بہنوں کے جامِعات المدینہ کی تعداد تقریباً 72 ہے، طَلَبہ کی تعداد تقریباً 6671 اور طالبات کی تعداد تقریباً 2841 ہے[(1)]۔ ان تمام جامعاتُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) اور مَدارِسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں مُفت تعلیم دی جاتی ہے اور ان کے اَخراجات مُخَیِّر (مُ۔خَی۔یِر) اسلامی بھائیوں کے عطیات سے پورے کئے جاتے ہیں۔ ہر مسلمان کو دُرُست قرآنِ کریم پڑھنا اور فرض دینی عُلوم سے آشنا (یعنی واقِف) ہونا ضَروری ہے۔

---

1 . . . اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الکریم! جون 2023 کے مطابق عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دنیا بھر میں مدارِسُ المدینہ (بوائز، گرلز) کی تعداد کم و بیش 14,290 ہے جن میں پڑھنے والے بچے اور بچیوں کی تعداد 4,56,773 ہے، ان مدارس سے حفظُ القرآن مکمل کرنے والے بچے اور بچیوں کی تعداد 1,17,588 ہے، ناظرہ قرآن کی تکمیل کرنے والے بچے اور بچیوں کی تعداد 4,76,321 ہے، جبکہ حفظ و ناظرہ مکمل کرنے والوں کی مجموعی تعداد 5,93,909 ہے۔ اسی طرح دنیا بھر میں جامعات المدینہ (بوائز، گرلز) کی تعداد کم و بیش 1,350 ہے، ان میں پڑھنے والے طلبہ و طالبات کی تعداد 1,18,613 ہے، جبکہ فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ و طالبات کی تعداد 28,529 ہے۔

www.dawateislami.net

تعلیمِ قرآنِ کریم کے متعلق دو اہم مَدَنی پھول

دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی 1250 صفحات پر مشتمل کتاب، ”بہارِ شریعت جلد اوّل“ صفحہ 545 تا 546 پر ہے: ﴿1﴾ ایک آیت کا حِفظ کرنا ہر مسلمان مکلّف (یعنی عاقِل و بالغ) پر فرضِ عین ہے اور پورے قرآنِ مجید کا حفظ کرنا فرضِ کفایہ اور سورۂ فاتحہ اور ایک دوسری چھوٹی سورت یا اس کے مِثل، مثلاً تین چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت کا حفظ، واجبِ عین ہے۔(درمختار، 2/315) ﴿2﴾ بَقَدرِ ضَرورت مسائلِ فقہ کا جاننا فَرضِ عین ہے اور حاجت سے زائد (مسائل) سیکھنا حفظِ جمیع قرآن (یعنی حافظِ قرآن بننے) سے افضل ہے۔ (ردالمحتار، 2/315)

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا اپنا کام صُبح و شام ہو جائے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ

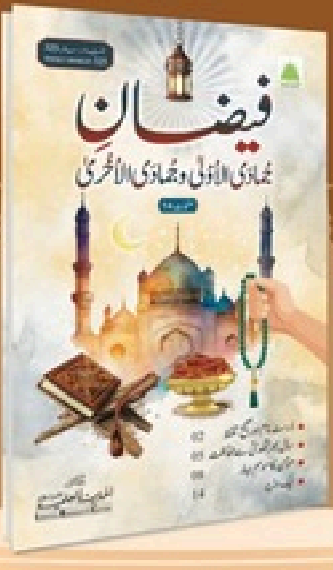

978-969-722-559-0
01082446

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net